سید کاشف گیلانی

حمد باری تعالیٰ

مجھے یقیں ہے مکاں ، لامکاں اُسی کے ہیں
زمیں بھی اُس کی ہے ہفت آسماں اُسی کے ہیں

یہ آسماں پہ مہ و مہر ہیں اُسی کے غلام
چمن اُسی کے ، بہار و خزاں اُسی کے ہیں

اُسی نے اِن کو دیا ہے ہمارے مصرف میں
زمیں میں جو ہیں خزانے نہاں اُسی کے ہیں

اُسی کے حکم سے ہے کائنات گردش میں
یہ سارے قافلے ہر دم رواں اُسی کے ہیں

زمیں پہ جن و بشر بندگی میں ہیں مصروف
فلک پہ جتنے ہیں کرّوبیاں اُسی کے ہیں

اُسی کے ہیں جو فلک پر ہیں ذِکر میں مشغول
جو دے رہے ہیں زمیں پر اذاں اُسی کے ہیں

کسی پہ وقت سدا ایک سا نہیں رہتا
تمام وقت مگر جاوداں اُسی کے ہیں

میں مانتا ہوں غلط کار ہیں مگر پھر بھی
جو مانگتے ہیں اُسی کی اماں اُسی کے ہیں

یہ ہم پہ فرض ہے تفریق ہم کریں کاشفؔ
یہ اِمتحانِ یقین و گماں اُسی کے ہیں